صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 15 جون 2015ء 27 شعبان 1436 ہجری 15۔احسان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 136

سوموار 15 جون 2015ء

ہدایت بنی نوع انسان کی دعا

تعمیر بیت اللہ کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعائیں کیں ان میں بنی نوع انسان کی ہدایت کیلئے یہ عظیم الشان دعا بھی کی جس کے بارہ میں نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنے باپ ابراہیم کی دعا کا نتیجہ ہوں۔ (تفسیر قرطبی جزء ثانی صفحہ 117)

اور اے ہمارے رب! (ہماری یہ التجا بھی ہے کہ تو) انہی میں سے ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب وحکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے۔ یقیناً تو ہی غالب (اور) حکمتوں والا ہے۔ (البقرہ:130)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

10 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو نجران کے علاقہ میں بھجوایا۔ آپ نے وہاں پہنچ کر اپنے ساتھیوں کو علاقہ میں تبلیغ کے لئے پھیلا دیا۔ چنانچہ قبیلہ نے دعوت اسلام کو قبول کیا اور اس کی اطلاع آنحضرت ﷺ کو بھجوا دی اور ان کی تربیت کے لئے آپؓ وہاں ٹھہرے رہے اور آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ایک وفد لے کر آپؓ مدینہ پہنچے۔ اسی طرح جنگ یرموک میں عیسائیوں کے سفیر جارج کو آپ نے تبلیغ کی اور وہ دوران جنگ ہی مسلمان ہو گیا۔ فتنہ ارتداد کے وقت بنو ہوازن، بنو سلیم، بنو عامر انہیں کی کوششوں سے دوبارہ اسلام لائے۔

حضرت خالدؓ کی خدمات اور مہمات کا سلسلہ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ میں بھی جاری رہا۔ چنانچہ جب رسول خدا کی وفات پر عرب میں بغاوت اور نظام شکنی کی روچل پڑی اور ایسے فتنوں نے سر اٹھایا جس سے اسلامی عمارت کے متزلزل ہونے کا سخت خطرہ پیدا ہو گیا۔ تو حضرت ابوبکرؓ نے باغیوں کی اصلاح کے لئے گیارہ سردار مقرر فرمائے اور انہیں مختلف علاقوں میں بھجوایا۔ طلیحہ جس نے دعویٰ نبوت کیا تھا اور بہت سارے قبائل کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اس سے مقابلہ کے لئے آپ گئے۔ طلیحہ نے ان صحابہؓ کو جو دریافت حال کے لئے لشکر سے آگے روانہ کئے گئے تھے شہید کر دیا۔ حضرت خالدؓ نے اس کے لشکر کو تتر بتر کر دیا۔ طلیحہ بھاگ کر شام چلا گیا۔ آپؓ نے لوگوں کو سمجھایا جس سے وہ دوبارہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

حضرت خالدؓ نے تقریباً سوا سو جنگوں میں حصہ لیا اور ہر میدان میں کامیاب وکامران رہے۔ کسی جگہ بھی آپ کو شکست کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ جہاں جاتے فتح اور کامیابی آپ کے قدم چومتی تھی۔ آپ ایک مدبر اور دوراندیش سپہ سالار تھے۔ آپ جانتے تھے کہ کس موقعہ پر آگے بڑھنا چاہئے اور کس موقعہ پر مدافعت کرنی چاہئے۔ آپ میں سپہ سالار کی صفات کے ساتھ ساتھ سپاہی کی صفات بھی بدرجہ اتم آپ میں موجود تھیں۔ حملہ کا موزوں وقت۔ دشمن کے حالات سے پوری طرح باخبر رہنا۔ مفتوح علاقوں کی حفاظت ونگرانی کے لئے پختہ انتظام۔ لشکر کے عقب کی حفاظت کا اہتمام۔ یہ وہ خصوصیات ہیں جو آپ کی جنگ میں پختہ کاری اور تجربہ کی شاہد ہیں۔ جب تک آپ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو جاتے میدان جنگ سے نہ ہٹتے۔ آپ ایک نڈر انسان تھے۔ دشمن کی قلت وکثرت سامان جنگ کی فروانی آپ کو قطعاً مرعوب نہ کرسکتی اپنی ماتحت فوج سے بہت محبت کرتے اور نہایت نرمی سے پیش آتے۔ میدان جنگ میں شہادت حاصل کرنے کے حد درجہ شائق تھے۔ آپ کے اوصاف واخلاق کا پتہ ان ارشادات سے ظاہر ہے۔ جو آنحضرت ﷺ، خلفاء اور جلیل القدر صحابہ نے فرمائے جن میں سے چند ایک بیان کئے جاتے ہیں۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

’’خالد کو تکلیف نہ دو کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ جسے اللہ نے کافروں پر گرایا ہے۔‘‘

(الاستیعاب جلد اول ص158)

ایک جنگ کے موقعہ پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا۔

’’اے گروہ قریش! تمہارے شیر نے ایک شیر پر حملہ کر دیا اور اس کے بھٹ میں گھس کر اس کو مغلوب کر دیا۔ اب عورتیں خالد جیسا بہادر پیدا کرنے سے عاجز ہیں۔‘‘

(سیرت الحلبیہ جلد اول صفحہ 176)

پوری سعی کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

تقویٰ پر چلنا، اپنے اعمال کی اصلاح کرنا، اپنے ایمان کے معیار بلند کرنا، یہ باتیں کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اُس کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ہمیں پوری طرح سعی وکوشش کرنی چاہئے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو ہمیں انجام دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور ہر بدی سے ہمیں مکمل طور پر نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 2014ء)

☆............☆............☆

احمدی کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب کو رائل کالج آف فزیشنز ایڈنبرا نے ان کی اعلیٰ طبی خدمات کے اعتراف میں اپنا فیلو منتخب کر لیا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف سلسلہ کے معروف خادم محترم مبشر احمد دہلوی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کے بیٹے ہیں۔ گزشتہ کئی سال سے سرگودھا میں انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں ماہر امراض معدہ وجگر کی حیثیت سے لمبے عرصہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں باقاعدگی کے ساتھ تشریف لاتے ہیں۔ آپ نے ایک خاص پروسیجر ERCP شروع کیا جو اب تک 2500 سے زائد تعداد میں کیا جا چکا ہے اس ٹیسٹ میں اینڈوسکوپی کے ذریعہ جگر اور لبلبے کا اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوف اور جماعت کیلئے بے حد مبارک فرمائے اور موصوف کی عمر وصحت میں برکت عطا فرمائے اور خدمت انسانیت کی پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

☆............☆............☆

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (6)

خلافت کی اطاعت، برکات اور جماعت کے فرائض پر مبنی حضور انور کا خطبہ جمعہ، تقریبات آمین اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 مئی 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری ڈاک اور دنیا بھر کے مختلف ممالک کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے جب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی میں مقیم ہیں۔ دنیا کی مختلف جماعتوں سے روزانہ فیکسز اور ای میل کے ذریعہ خطوط اور رپورٹس موصول ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہاں جرمنی کی مختلف جماعتوں کے افراد کی طرف سے بھی سینکڑوں کی تعداد میں خطوط موصول ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزانہ ساتھ کے ساتھ یہ ساری ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

نماز ظہر تک حضور انور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی ادائیگی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوپہر دو بجے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں 45 فیملیز کے 137 افراد اور 27 افراد نے انفرادی طور پر، اس طرح مجموعی طور پر 164 افراد نے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

آج ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرینکفرٹ (Frankfurt) کی جماعت سے آنے والی فیملیز اور احباب کے علاوہ دوسری مختلف جماعتوں Koln، Marburg، اوسنا بروک، Stade، Trier، میونخ، کاسل، کوبلنز، Bocholt، Hattersheim، Aalen، Ahaus، Erfurt، Friedberg، Freinsheim، ویزبادن، Neufahrn، Waldshut، Bocholt، Viersen اور Kreuznach سے آنے والی فیملیز اور احباب شامل تھے۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا اور ہر ایک ان بابرکت لمحات سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی صحت یابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ مختلف پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے کاروبار اور مختلف معاملات کے لئے رہنمائی حاصل کی۔

طلباء و طالبات نے تعلیمی میدان اور امتحانات میں کامیابی کے حصول کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ چند مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔

پاکستان سے آنے والی ایک فیملی جب ملاقات کر کے دفتر سے باہر آئی تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں اور خاتون مسلسل رو رہی تھیں۔ کہنے لگیں کہ جب سے ہوش سنبھالا ہے ہم نے حضور انور کو TV پر ہی دیکھا ہے۔ آج اپنی زندگی میں پہلی دفعہ اپنے سامنے اتنا قریب سے دیکھا ہے۔ یہ چند لمحات میرے لئے ناقابل بیان ہیں کہ میں اتنی خوش نصیب ہوں کہ حضور انور کو دیکھ لیا ہے اور چند گھڑیاں حضور انور کے قرب کی نصیب ہوگئی ہیں۔ اللہ یہ سعادت اس فیملی کے لئے مبارک کرے۔

بہت خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کو اپنے پیارے آقا کا دیدار اور پھر قرب کے یہ چند لمحات نصیب ہو رہے ہیں۔ یہ مبارک لمحات ان کی ساری زندگی کا سرمایہ ہیں۔ ان کی ساری زندگی ایک طرف اور یہ مبارک لمحات ایک طرف اور ان کا کوئی بدل نہیں۔ اللہ کرے کہ ہم ان مبارک لمحات کی قدر اور حفاظت کرنے والے ہوں یہ صرف ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی سرمایہ ہیں۔ ان لمحات کی برکتوں سے ہماری نسلیں بھی حصہ پائیں گی اور بامراد ہوں گی۔ انشاء اللہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر کے ہال میں تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے آمین کی تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزم شائل احمد منیر، فراز احمد میر، عدیل احمد، نور یز علی منظور، جلیس احمد ظفر، جاذب احمد ظفر، زین مظفر، کامران اظہر کاہلوں، احمد رحمان، آذین شہزاد شیخ، ذیشان عمر، سید سفیر احمد، عزیزم عثمان محمود، عزیزم علی سفیان چوہدری، عاشر احمد ناصر، عزیزم افراسیاب نسیم

عزیزہ عاتکہ احمد، مدیحہ اطہر، رانیہ احمد، لائبہ ملک، مشعل اعوان، عزیزہ بجل خان، عافیہ چوہدری، عطیہ ملہی، عزیزہ مسفرہ ناصر

تقریب آمین میں حصہ لینے والے یہ بچے جرمنی کی مختلف جماعتوں Darmstadt، Dietzenbach، Riedstadt اور Taunus سے آئے تھے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

29 مئی 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

خطبہ جمعہ میں حاضری

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام بیت السبوح کے قریب ہی واقع ایک سپورٹ ہال Sport and Freizeitzentrum Kalbach میں کیا گیا تھا۔ یہ سپورٹ ہال بڑا وسیع و عریض ہال ہے۔ اس کے ایک حصہ میں مرد حضرات کا انتظام تھا اور دوسرے حصہ میں خواتین کا انتظام تھا۔ اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جرمنی کی مختلف جماعتوں سے احباب جماعت مرد و خواتین صبح سے ہی اس سپورٹ سنٹر پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ بعض فیملیز تو بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ کولون (Koln) سے آنے والی فیملیز 190 کلومیٹر، ہائیڈل برگ سے آنے والی یکصد کلومیٹر، کوبلنز (Koblenz) سے آنے والی 135 کلومیٹر، Bonn سے آنے والے 180 کلومیٹر، کاسل (Kassel) سے آنے والے دو صد کلومیٹر اور ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والے احباب پانچصد کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

جمعہ پر مجموعی حاضری 8700 تھی جس میں سے 5500 مرد احباب اور 3200 خواتین تھیں۔

احباب جماعت کی آمد کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا۔

آج کا خطبہ جمعہ اس سپورٹ ہال سے براہ راست MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہو رہا تھا اور اس کے مختلف زبانوں کے تراجم بھی حسب طریق Live نشر ہو رہے تھے۔

ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح سے سپورٹ ہال Kalbach کے لئے روانہ ہوئے۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سپورٹ ہال تشریف آوری ہوئی۔

جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ 2 جون کی اشاعت میں شائع ہو چکا ہے)

اس خطبہ میں حضور نے خلافت کی اطاعت، برکات اور جماعت کے فرائض پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت السبوح تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

باقی صفحہ 8 پر

نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی

وقف عارضی کرنے والوں کے تاثرات و تجربات

یہ روحانی انقلاب پیدا کرنے والی عظیم الشان تحریک ہے

☆ مکرم عبدالعزیز صاحب آف ننکانہ صاحب لکھتے ہیں۔

''خاکسار کو 1980ء کے جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ اب وقف عارضی کا موقع ملا تو مجھے ایسا محسوس ہوا۔ کہ اس درخت کو تیس سال کے بعد وقف عارضی کے پیارے پھل سے نوازا گیا ہے۔ میری دعا ہے کہ پیارا خدا اس وقف عارضی کو وقف مستقل میں بدل دے تاکہ یہ درخت (خاکسار) ہمیشہ اپنے پھلوں سے لدا رہے اور خوش قسمت احباب اس کے پھلوں کے مزے سے مستفید ہوتے رہیں۔''

☆ مکرم میاں سجاد احمد صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

''اصلاح نفس کے لئے شب بیداری اور قلیل خوراکی کے تجارب کئے۔ مطالعہ کتب کا موقع ملا۔ دوران وقف عارضی بطور خاص دعوت الی اللہ کا بھی موقع ملا۔ خصوصی رابطوں، زیارت مرکز اور دعا سے دعوت الی اللہ جاری رکھی۔ ایک صاحب جو پہلے سے زیر دعوت تھے۔ دوران وقف عارضی قبول حق کے لئے تیار ہو گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک پھل بھی عطا فرمایا۔''

☆ مکرم ملک غلام مرتضٰی اعوان صاحب بوریوالا لکھتے ہیں۔

''نماز پنجگانہ اور تلاوت قرآن کریم کا التزام بااہتمام کیا جاتا رہا۔ نیز نوافل اور دعائیں خاص طور پر اصلاح نفس کا ذریعہ بنے۔ خاکسار کو روزانہ 6 کلومیٹر کا سفر پیدل طے کرنا ہوتا تھا۔ اس ضمن میں قبولیت دعا کے متعدد نمونے ازدیاد ایمان کا باعث بنے جن میں سواری کا بروقت ملنا، بارش کا رک جانا، مالی ضروریات کا خدائی امداد کے تحت پورا ہونا شامل ہیں۔ الحمدللہ خدا کے بے شمار احسانات، انعامات اور افضال بارش کی طرح برستے رہے۔''

☆ مکرم محمد عرفان صابر صاحب کراچی لکھتے ہیں۔

''کثرت سے دعا اور مطالعہ کتب کی توفیق ملی نیکی کا معیار بلند ہوا۔ مٹھی میر پور خاص میں کثرت سے ہندو مذہب سے احمدیت قبول کرنے والے نومبائعین کی جماعت ہے۔ ان کی تربیت کا بھی موقع میسر آیا۔''

☆ مکرم محمد سعید صاحب کوٹلی لکھتے ہیں۔

''جب مجھے وقف عارضی کا فارم ملا تو میں بہت ہی پریشان ہوا۔ دنیا کے اتنے کام میرے سر پر سوار ہیں اور میں سوچتا رہا کہ میں وقف نہیں کر سکتا میری اپنے نفس سے بہت لڑائی ہوئی۔ آخر میں نے وقف عارضی فارم پر کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا اور خدا نے برکت ڈالی جس کا بیان کرنا میرے بس کی بات نہیں۔ بہت اچھے خواب، دل کی تازگی اور خوشی وقف پورا کرنے پر ہوئی کہ بیان نہیں ہو سکتی۔''

☆ مکرم محمد طفیل شاہد صاحب لیہ لکھتے ہیں۔

''دوران وقف عارضی خاکسار نے قیام نماز باجماعت، درس قرآن اور مطالعہ کتب کی طرف خصوصی توجہ کی۔ وقف عارضی اصلاح نفس کا بہترین موقع ہے۔ اس دوران اچھی اچھی خوابیں آتی رہیں۔ صرف 6 جولائی 2010ء کو ہلکی سی بارش کی وجہ سے موسم قدرے اچھا رہا۔ ورنہ باقی دنوں میں موسم کافی گرم رہا۔ راتوں کو بھی بغیر پنکھے کے گزارا کرنا پڑا مگر اس سے عزم صمیم میں لغزش نہ آئی۔ مورخہ 10 جولائی 2010ء صبح ساڑھے تین بجے خاکسار نے نماز تہجد کی امامت کی جس میں 9 افراد شامل ہوئے۔ اس وقت خلاف توقع ہلکی ہلکی بوندا باندی ہوئی جو بعد میں جلدی بند ہو گئی''۔

مکرم شیخ محمد نعیم الدین صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

''وقف عارضی میں باقاعدگی سے نماز تہجد تلاوت قرآن کریم اور مطالعہ کتب کا موقع ملا۔ خصوصی طور پر اپنی تربیت کا موقع ملا۔ جن احباب سے ملاقات کی، تمام خندہ پیشانی سے ملے۔ کسی ایک فرد نے بھی ناگواری کا تاثر نہیں دیا۔ ان احباب سے بھی ملاقات ہوئی جو رات کو دیر سے گھر آتے ہیں اور خصوصاً ان خدام سے بھی ملاقات ہوئی جو تمام رات بیوت کی حفاظت کرتے ہیں اور صبح فجر کے بعد گھر آتے ہیں۔ تمام نے خوشدلی سے ملاقات کی۔''

☆ مکرم مبارک احمد سیف صاحب راولپنڈی لکھتے ہیں۔

خاکسار کو یکم تا 15 جون 2010ء وقف عارضی بمقام حلقہ کوہ نور راولپنڈی کی توفیق ملی۔ 28 مئی 2010ء کے دلخراش واقعہ کے بعد ذہن میں یہ خیال آیا کہ مرکز سے اجازت لے کر اس کو مؤخر کر لیا جائے لیکن فوراً ہی ذہن میں دوسرا خیال یہ آیا کہ یہی اصل وقت ہے جس میں احباب جماعت سے ذاتی رابطے کی ضرورت ہے۔ ہر گھر میں خود حاضر ہو کر اہل خانہ سے ملا جائے اور ان نامساعد حالات میں ان کا حوصلہ بڑھایا جائے اور امام وقت کی ہدایت کے مطابق صبر اور استقامت دکھانے کی تلقین کی جائے۔ یہ مبارک ایام خاکسار کی ذہنی اور قلبی طمانیت اور روحانی بالیدگی کا باعث بنے۔

مکرم شاہد محمود ورک صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

''وقف عارضی کے ذریعہ خاکسار کو اس بات کا تجربہ حاصل ہوا کہ بہت سے مختلف مسائل کو کیسے حل کیا جائے اور خاکسار کے اعتماد میں کافی اضافہ ہوا۔''

☆ مکرم احسان احمد خاں صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

''خاکسار کی وقف عارضی بہت کامیاب اور مفید ثابت ہوئی۔ انتظامی صلاحیتوں کو تقویت ملی، روحانی اور اخلاقی لحاظ سے بھی بہت مفید ثابت ہوا۔ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے وقف میں اس قدر برکات رکھی ہیں کہ انسان کی محدود سوچ اس کا عشر عشیر کا بھی احاطہ نہیں کر سکتی۔ خاکسار نے خود ہر روز اس کے نظارے دیکھے۔ واقف اپنے اندر خدا سے تعلق استوار کرنے کے ساتھ ساتھ اور بہت سے فیوض حاصل کرتا ہے۔ لوگوں سے جو عزت اور پذیرائی کا سلوک دیکھا جاتا ہے تو دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔''

☆ مکرمہ ساجدہ صاحبہ 84 ج۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

''نماز تہجد ادا کرنے میں باقاعدگی ہوئی۔''

☆ مکرمہ صائمہ صاحبہ 84 ج۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

''وقف سے نماز تہجد اور پابندی وقت کی عادت پڑی۔''

☆ مکرمہ طیبہ مقصود صاحبہ 84 ج۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

''وقف سے نمازوں و دعاؤں میں باقاعدگی پیدا ہوئی۔''

☆ مکرمہ امۃ النعم صاحبہ 89 ج۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

''حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔''

☆ مکرمہ نادیہ وسیم صاحبہ 89 ج۔ب فیصل آباد لکھتی ہیں۔

''دوران وقف نماز تہجد اور کتب حضرت مسیح موعود پڑھنے کی توفیق ہوئی۔''

☆ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ گلشن کالونی فیصل آباد سے تحریر کرتی ہیں۔

''دوران وقف نماز میں عربی الفاظ کے تلفظ کی صحیح ادائیگی کی توفیق ملی''۔

☆ مکرمہ نجمہ سرفراز صاحبہ مرل ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

''وقف سے اپنی اصلاح کا موقعہ ملا۔''

☆ مکرمہ سعیدہ پروین صاحبہ ننکانہ صاحب سے لکھتی ہیں۔

''وقف سے میرے علم میں اضافہ ہوا۔''

☆ مکرمہ شاہدہ خلیل صاحبہ نوری آباد ضلع جامشورو لکھتی ہیں۔

''وقف سے تہجد پڑھنے اور دعائیں کرنے کی عادت پڑی''۔

☆ مکرمہ راشدہ صاحبہ نوری آباد ضلع جامشورو لکھتی ہیں۔

''نماز تہجد اور دعائیں کرنے کی عادت پختہ ہوئی''۔

☆ مکرمہ فاخرہ طارق صاحبہ گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی سے لکھتی ہیں۔

''دوران وقف عربی گرائمر سمجھنے اور دعائیں کرنے کی توفیق نصیب ہوئی''۔

☆ مکرمہ آصفہ ابرار صاحبہ گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی لکھتی ہیں۔

''دوران وقف قرآن کریم کے عربی الفاظ کے تلفظ درست ادا کرنے اور جماعتی کاموں میں دلچسپی پیدا ہوئی''۔

☆ مکرمہ روبینہ اکرم صاحبہ گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی لکھتی ہیں۔

دوران وقف عربی گرائمر سیکھنے اور دعائیں کرنے کا موقعہ ملا۔

☆ مکرمہ فہمیدہ شاہد صاحبہ گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی لکھتی ہیں۔

''نفس کی کمزوریوں سے آگاہی ہوئی''۔

☆ مکرمہ مبشرہ جاوید گلشن حاجی ماڈل کالونی کراچی لکھتی ہیں۔

''وقف سے مطالعہ کتب، دعائیں کرنے اور علم میں اضافہ ہوتا ہے''۔

☆ مکرمہ امۃ القیوم جاوید صاحبہ مجلس گلشن حاجی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

''وقف سے خدمت دین و خدمت خلق کی توفیق ملتی ہے اور اصلاح نفس بھی ہوتی ہے''۔

☆ مکرمہ جبیں عزیز گلستان جوہر کراچی لکھتی ہیں۔

''وقف سے دعائیں کرنے اور آئندہ وقف کرنے کا جذبہ پیدا ہو''۔

☆ مکرمہ سائقہ مبارک صاحبہ گلشن عمر کراچی سے لکھتی ہیں۔

''وقف سے دوسروں کی اصلاح اور ذاتی طور پر روحانی ترقی ملی''۔

☆ مکرمہ روبینہ وحید صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں۔

''دینی معلومات میں اضافہ ہوا اور روحانی ترقی ملی''۔

مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ رفاہ عام کراچی سے لکھتی ہیں۔

''دینی علم میں اضافہ ہوا۔ اصلاح نفس کی توفیق ملی۔ چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ ہوئی''۔

☆ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ گلستان جوہر کراچی سے لکھتی ہیں۔

" دعاؤں کی توفیق ملتی ہے اور اصلاح نفس ہوتی ہے۔ افضال کی بارش ہوتی ہے"۔

☆ مکرمہ امۃ المحمود صاحبہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال سے لکھتی ہیں۔

"پابندی وقت اور اطاعت کا جذبہ پیدا ہوا"۔

☆ مکرمہ شکیلہ نصیر بٹ صاحبہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال لکھتی ہیں۔

"وقف سے نماز تہجد اور دعاؤں کی عادت پختہ ہوئی"۔

☆ مکرمہ سکینہ جبیں صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

" وقف سے مجھے روحانی سکون ملا۔ ترجمہ قرآن پاک بہتر ہوا"۔

☆ مکرمہ کوثر فاروق صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"دعاؤں کا موقع ملا باقاعدگی سے تہجد ادا کی گئی"۔

☆ مکرمہ امۃ الرشید لطیف صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے خلیفہ وقت کے حکم کی تعمیل اور دلی تسلی ہوتی ہے"۔

☆ مکرمہ یاسمین شاہد صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"بچوں کو پڑھانے سے عربی الفاظ کا تلفظ درست ہوا"۔

☆ مکرمہ شازیہ حامد صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے مجھے دلی سکون ملا ہے"۔

☆ مکرمہ سائرہ احمد صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"دینی علم میں اضافہ ہوا نیز (عربی الفاظ) کے تلفظ کی صحیح ادائیگی ہوئی"۔

☆ مکرمہ عصمت نسیم صاحبہ حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا سے تحریر کرتی ہیں۔

"آئندہ کے لئے وقف کی خواہش اور ایمان میں ترقی ہوئی"۔

☆ مکرمہ راحت محمود صاحبہ مانگا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے نماز تہجد کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ مجلس چپ بورڈ جہلم لکھتی ہیں۔

"وقف سے تہجد پڑھنے، دعائیں کرنے اور عربی الفاظ کے تلفظ درست پڑھنے کا موقع ملا"۔

☆ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ مورو سے تحریر کرتی ہیں۔

"وقف سے نمازوں کی پابندی، اصلاح نفس، درستگی اخلاق، مطالعہ کتب (دینی) استغفار، درود شریف اور دعائیں کرنے میں باقاعدہ ہوئی"۔

☆ مکرمہ مسرت رزاق صاحبہ مجلس رحمٰن پورہ ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد اور صد سالہ خلافت جوبلی دعاؤں میں باقاعدگی ہوئی"۔

☆ مکرمہ شمیم امان اللہ صاحبہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف کے نتیجے میں نمازوں میں روحانی سرور ملا۔ خوف الٰہی سے توبہ واستغفار کی طرف رغبت ہوئی"۔

☆ مکرمہ محسنہ باری صاحبہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے تزکیہ نفس و اصلاح نفس ہوئی، استغفار، ذکر الٰہی، درود شریف پڑھنے کی توفیق ملی"۔

☆ مکرمہ مبارکہ الٰہی صاحبہ کھرپا ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے دوسروں کی تربیت کے ساتھ ساتھ اپنی بھی تربیت ہوئی"۔

☆ مکرمہ ادیبہ مظفر صاحبہ مجلس صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد میں باقاعدگی ہوئی۔ خلیفہ وقت کی اطاعت اور خدمت دین کا موقعہ ملا"۔

☆ مکرمہ تنزیلا ممتاز صاحبہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد میں باقاعدگی پیدا ہوئی، خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے اور خدمت دین کے لئے جذبہ پیدا ہوا"۔

☆ مکرمہ شاہین کوثر صاحبہ لکھانوالی ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"اس وقف سے آئندہ وقف عارضی کرنے کا جذبہ پیدا ہوا"۔

☆ مکرمہ شمیم اختر علوی صاحبہ بھڈال ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے دینی مطالعہ کا مزید شوق پیدا ہوا۔ قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے سے اپنے علم میں اضافہ ہوا"۔

☆ مکرمہ نبیلہ طاہر صاحبہ بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے اصلاح نفس کی توفیق ملی"۔

☆ مکرمہ سائرہ نثار صاحبہ بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کے نتیجے میں جمعۃ المبارک و اجلاسات میں حاضری بڑھی"۔

☆ مکرمہ منزہ طاہر صاحبہ بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"جمعۃ المبارک و اجلاسات کی حاضری میں اضافہ ہوا"

☆ مکرمہ صائمہ مظفر صاحبہ بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے نماز تہجد پڑھنے کی عادت پڑی اور اصلاح نفس کا موقع ملا"۔

☆ مکرمہ پاکیزہ عندلیب صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کرنے سے وقت کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہر وقت ہماری مدد کرتا ہے میرا خیال ہے کہ ہر کسی کو وقف عارضی ضرور کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے ایمان کو تقویت ملتی ہے۔ دوسروں کے ساتھ اپنے علم میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے۔ نیز وقف کے دوران خصوصیت سے دعائیں کرنے کی توفیق ملتی ہے"۔

☆ مکرمہ آنسہ ریحان ورک صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ ہم جب دوسروں کو نصیحت کرنے جاتے ہیں تو پہلے خود سب کچھ کرتے ہیں اور جو سستی ہوتی ہے وہ دور ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کو نماز قرآن اور کتب حضرت مسیح موعود پڑھنے کی نصیحت کرتے ہیں تو خود بھی پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ وہ کام کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ذہنی سکون ملتا ہے کہ اللہ کی خاطر اپنے گھر سے نکلے ہو"۔

☆ مکرمہ کوثر منور صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

"دوران وقف مجھے محسوس ہوا کہ دوسروں کو علم سکھانے سے اپنا علم بڑھتا ہے۔ انسان کو دوسروں کو وقت دے کر دلی سکون ملتا ہے۔ میرے دل میں دین کی خدمت اور قرآن کی محبت کا جذبہ مزید بڑھا"۔

☆ مکرمہ آنسہ گل صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

" دوران وقف جو کتابیں پڑھیں ان سے میرے علم میں خاطر خواہ اضافہ ہوا"۔

☆ مکرمہ فہمیدہ شاہد صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

" قرآنی احکامات ہمیشہ مدنظر رکھے۔ نفس امارہ نفس لوامہ بن گیا"۔

☆ مکرمہ سارہ اشرف صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کرنے سے خود بھی جماعتی کاموں کی طرف رغبت ہوئی۔ نیز مطالعہ کی توفیق ملی"۔

☆ مکرمہ روبینہ عفت صاحبہ کراچی لکھتی ہیں۔

" وقف عارضی سے مجھے ذاتی طور پر بہت فائدہ ہوا۔ میں وقف نو میں شامل ہوں۔ اس طرح عارضی وقف سے مجھے اچھی ٹریننگ ملی"۔

☆ مکرمہ بشریٰ منصور صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"ذاتی طور پر بہت فائدہ ہوا۔ اس لئے کہ ہر وقت قرآن مجید ترجمہ پڑھنے اور پڑھانے کی طرف طبیعت راغب رہتی ہے اور دوسروں کو بھی توجہ دلانے کا موقع ملتا ہے۔

☆ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"وقف سے ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ خود کے ترجمہ میں بہتری آئی۔ اور دہرائی ہوئی"۔

☆ مکرمہ طاہرہ اشرف صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"وقف سے ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ اپنی اصلاح کرنے کا زیادہ موقع ملتا ہے اور بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ ہو جاتی ہے"۔

☆ مکرمہ آمنہ طیبہ صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کا یہ فائدہ ہے کہ خود نمازیں وقت پر ادا ہوتی ہیں دعاؤں کی توفیق ملتی ہے بھولی سورتیں یاد ہو جاتی ہیں۔ مطالعہ وسیع ہوتا ہے"۔

☆ مکرمہ فرحت طاہرہ صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"وقف کے دوران خود پڑھنے پڑھانے کا اور دعائیں کرنے کا بہت لطف آیا۔ ہمیں ہر ہفتے دوسروں کو ضرور کچھ نہ کچھ پڑھانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ مجھے قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے اور دوسروں کو پڑھانے کی توفیق دے"۔

☆ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"غیر حاضر ممبرات سے رابطہ کرنا ممکن ہوا۔ اس سلسلہ میں مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دعوت الی اللہ کا موقع ملا"۔

☆ مکرمہ رضوانہ اخلاق قریشی صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

" ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ نماز تہجد پڑھنے اور دعاؤں کی توفیق ملی۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا موقع ملا"۔

☆ مکرمہ طوبیٰ ملک صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"وقف سے ایمان کو تقویت ملی دین کی مزید سمجھ بوجھ پیدا ہوئی نرمی اور دوستانہ رویہ اختیار کرنے سے سیکھنے والے پر اچھے اثرات پڑتے ہیں اور وہ بہتر سمجھتا ہے"۔

☆ مکرمہ فرح ناصر صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

"اپنی اصلاح کا موقعہ ملتا ہے اس کے علاوہ جب ممبرات ایک دوسرے کو پڑھاتی ہیں تو بچے زیادہ توجہ سے بات سنتے ہیں"۔

☆ مکرمہ شگفتہ جاوید صاحبہ مرید کے لکھتی ہیں۔

"میرے علم میں اضافہ ہوا اور اپنی کمزوریوں کا علم ہوا"۔

☆ مکرمہ امۃ الحی عزیز صاحبہ کوٹ مرزا جان لکھتی ہیں۔

"اصلاح نفس کی توفیق ملی اور اپنی خامیوں پر قابو پانے کی کوشش کی"۔

☆ مکرمہ منزہ کوثر صاحبہ 121 ج۔ب گوکھووال لکھتی ہیں۔

"تہجد پڑھنے اور دعائیں کرنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ شازیہ منظور صاحبہ 84 ج۔ب سرشمیر روڈ لکھتی ہیں۔

"باقاعدگی سے نمازیں پڑھنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ مبشرہ وسیم صاحبہ مرل لکھتی ہیں۔

"وقت پر کام کرنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ بشریٰ نصیر صاحبہ 94 ج۔ب لکھتی ہیں۔

"اصلاح نفس کی توفیق ملی اور نمازوں کی پابندی کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ پروین اختر صاحبہ 94 ج۔ب لکھتی ہیں۔

"وقف سے قبل نمازیں جمع کرلیا کرتی تھی لیکن دوران وقف خدا کے فضل سے وقت پر نماز پڑھنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ ناعمہ عنبر صاحبہ سکھیکی لکھتی ہیں۔

"نمازوں اور تلاوت قرآن میں باقاعدگی پیدا ہوئی"۔

☆ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ چھنی جاناں لکھتی ہیں۔

"وقف سے نفس کے اندر بیداری پیدا ہوئی"۔

☆ مکرمہ شگفتہ پروین صاحبہ پریم کوٹ لکھتی ہیں۔

"وقف سے دینی اور روحانی برکات حاصل ہوئیں"۔

☆ مکرمہ مسرت جبین صاحبہ گھٹیالیاں کلاں حلقہ 2 لکھتی ہیں۔

"وقف سے میرے علم میں اضافہ ہوا"۔

☆ مکرمہ نسرین سلطان صاحبہ کجر فاروق آباد لکھتی ہیں۔

"قرآن کلاسز باقاعدگی سے ہونی چاہئیں لجنہ کو ترجمہ سکھانے کا انتظام ضرور ہونا چاہئے خصوصاً دیہات میں"۔

☆ مکرمہ شازیہ بتول صاحبہ ڈیریانوالہ لکھتی ہیں۔

"وقف کی وجہ سے نماز تہجد کی ادائیگی میں جو سستی تھی وہ دور ہوئی"۔

☆ مکرمہ شازیہ قیصر صاحبہ 9 چک پنیار لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی میں ضرور حصہ لینا چاہئے اس سے نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے اور انسان آہستہ آہستہ روحانی ترقی کی طرف قدم بڑھاتا ہے"۔

☆ مکرمہ اقرء مقصود صاحبہ 99 شمالی سرگودھا لکھتی ہیں۔

"وقف سے اصلاح نفس ہوتی ہے اسے سارا سال جاری رکھنا چاہئے"۔

☆ مکرمہ شمسہ رضوانہ زیدی صاحبہ بھلوال لکھتی ہیں۔

"اس تحریک وقف عارضی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے"۔

☆ مکرمہ شفقت احمد صاحبہ حلقہ طاہرہ صدیقہ حیدرآباد لکھتی ہیں۔

"وقف کے دوران ایمانی جوش اور ولولہ پیدا ہوا اور بڑے اطمینان اور سکون کی کیفیت رہی"۔

☆ مکرمہ نوشین مبشر صاحبہ گلستان جوہر جنوبی لکھتی ہیں۔

"وقف سے علم میں اضافہ ہوا"۔

☆ مکرمہ ساجدہ صاحبہ زوجہ مکرم مقصود صاحب 84 ج۔ب سرشمیر روڈ فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"جس محلے میں وقف کیا محلے کے تمام گھرانوں نے تعاون کیا"۔

☆ مکرمہ صائمہ مقصود صاحبہ 84 ج ب سرشمیر روڈ فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"محلے والوں نے تعاون کیا اور وقف کے دوران پابندی وقت کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ طیبہ مقصود صاحبہ 84 ج۔ب سرشمیر روڈ فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی سے دعوت الی اللہ کا موقع ملا"۔

☆ مکرمہ نجمہ سرفراز صاحبہ مرل لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کرنے سے اپنی غلطیوں کا احساس ہوا"۔

☆ مکرمہ سعیدہ پروین صاحبہ ننکانہ صاحب لکھتی ہیں۔

"وقف سے علم میں بہت زیادہ اضافہ ہوا"۔

☆ مکرمہ فاخرہ طارق صاحبہ گلشن جامی حلقہ دارالبرکات لکھتی ہیں۔

"دوران وقف بہت زیادہ دعاؤں کی توفیق ملی"۔

☆ مکرمہ آصفہ ابرار صاحبہ گلشن جامی قیادت نمبر 20 لکھتی ہیں۔

"جماعتی کاموں کی طرف توجہ ہوئی اور قرآن کریم کا تلفظ درست ہوا"۔

☆ مکرمہ روبینہ اکرم صاحبہ گلشن جامی قیادت نمبر 20 لکھتی ہیں۔

"وقف عارضی کے دوران دعاؤں کا بہت زیادہ موقع ملا"۔

☆ مکرمہ فہمیدہ شاہد صاحبہ گلشن جامی لکھتی ہیں۔

"اپنی کمزوریوں پر آگاہی ہوئی خدا تعالیٰ کے فضل اتنے ہوتے ہیں کہ اس کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا"۔

☆ مکرمہ منزہ فواد صاحبہ حلقہ دارالانوار مجلس ماڈل کالونی لکھتی ہیں۔

"وقف سے میرے ترجمۃ القرآن میں بہتری ہوئی"۔

☆ مکرمہ مہ جبیں عزیز صاحبہ گلشن عمیر لکھتی ہیں۔

"وقف کرنے سے مزید وقف کرنے کا جذبہ پیدا ہوا"۔

☆ مکرمہ سائقہ مبارک صاحبہ حلقہ مجلس رفاہ عام لکھتی ہیں۔

"وقف کرنے سے روحانی ترقی ملی"۔

☆ مکرمہ روبینہ وحید صاحبہ مجلس رفاہ عام سے لکھتی ہیں۔

"ذہنی اور روحانی ترقی ہوئی"۔

☆ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ گلستان جوہر جنوبی لکھتی ہیں۔

"جس کو قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہے اس کو ضرور وقف کرنا چاہئے اس سے بہت سی برکتیں، رحمتیں اور فضلوں کی بارشیں ہوتی ہیں اور خود کی اصلاح ہوتی ہے۔سکون قلب ملتا ہے"۔

☆ مکرمہ امۃ المحمود صاحبہ ڈیریانوالہ لکھتی ہیں۔

"وقت کی پابندی اور اطاعت کا جذبہ بیدار ہوا"۔

☆ مکرمہ سائرہ احمد صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"وقف سے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور بہت سی چیزیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے"۔

☆ مکرمہ راحت محمود صاحبہ مانگا لکھتی ہیں۔

"دوران وقف باقاعدہ تہجد ادا کرنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ مورو لکھتی ہیں۔

"اخلاق کی درستگی ہوئی اور قرآن کریم سے محبت اور لگاؤ میں ترقی ہوئی"۔

☆ مکرمہ محسنہ باری صاحبہ کوٹ کوڑا لکھتی ہیں۔

"خدا کا قرب نصیب ہوا اور دھیان ہر وقت ذکر الٰہی کی طرف رہا"۔

☆ مکرمہ ادیبہ منظفر صاحبہ صابو بھڈیار لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرنے کی عادت پڑی"۔

☆ مکرمہ شاہین کوثر صاحبہ ککھا نوالی لکھتی ہیں۔

"اس وقف سے ہمیں آئندہ بھی وقف کرنے کا شوق پیدا ہوا"۔

☆ مکرمہ آسیہ ملک صاحبہ سنجر چانگ لکھتی ہیں۔

"دوران وقف بہت سی سورتیں حفظ کیں"۔

☆ مکرمہ نعیمہ شمیم صاحبہ شرقی G-6 لکھتی ہیں۔

"علم میں اضافہ ہوا، روحانی تسکین حاصل ہوئی"۔

☆ مکرمہ امۃ الرشید لطیف صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"وقف کرنے کی وجہ سے میں اپنے آپ کو خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کی حقدار سمجھتی ہوں"۔

☆..........☆..........☆

بقیہ از صفحہ 6 محترمہ نسیم اختر صاحبہ

جماعت تھے تو موصوفہ کے ذریعہ لجنات و ناصرات سے مالی قربانی میں اضافہ اور وصولی کے لئے انہیں فہرست مہیا کرتے موصوفہ خوشی خوشی گھر گھر جا کر اضافہ اور وصولی کرا دیا کرتیں اور کہا کرتیں کسی نے اس دنیا میں امیر ہونا ہے تو خدا کے عنایت کردہ مال سے تھوڑا اسے واپس کر کے بے حساب لے لیں۔

مہمان نوازی

اکرام ضیف و مہمان نوازی خدا تعالیٰ کا حکم انبیاء کی سنت اور جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے آپ کا دسترخوان کشادہ تھا جو آیا اس کی ضیافت دل کھول کر کی۔عزیز و اقارب تو استفادہ کرتے ہی تھے مرکزی مہمانان گرامی سے انس کا معاملہ اور بڑی قدر کرتی تھیں۔معلم ہاؤس میں پیغام بھجواتیں کہ ایک وقت کا کھانا ہماری طرف سے ہوگا۔آپ مرکزی مہمان وفد سے وقت لے کر دیں اور اس پر اصرار کیا کرتی تھیں جب تک صحت رہی یہ آپ کا معمول رہا۔

غریب پروری

یتامیٰ غرباء اور طلباء کا خاص خیال رہتا۔انہیں سکول کا نصاب، وردی اور جیب خرچ بھی دیا کرتی تھیں۔غریب والدین کو بچیوں کے رخصتانہ پر مدد دیا کرتیں۔سب کی خوشی غمی میں شریک ہوتیں مرحومہ نے اپنے گھر پر رکھ کر کئی بچوں کو تعلیم بھی دلوائی۔

بچوں کی تعلیم و تربیت

مرحومہ کے دو بھائی تھے دونوں کی اولاد تھی ایک بھائی نصیر احمد رانا صاحب رانا عین جوانی میں تین کم سن بچے چھوڑ کر فوت ہو گئے دوسرے بھائی محمد ارشد رانا صاحب مرحوم نمبردار تھے یہ بھی زمیندارہ اور عوام کے معاملات میں مصروف رہتے۔ہر دو کے بچوں کو موصوفہ نے تعلیم دلائی کاروبار کرایا اور شادیاں کرائیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نیک خصائل جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

محترمہ نسیم اختر صاحبہ کا ذکر خیر

جماعت احمدیہ 168 مراد کی ایک بزرگ خاتون محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم رانا نذیر احمد صاحب نمبردار 23 جنوری 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

مرحومہ کی چند خوبیاں خاکسار سپرد قلم کر رہا ہے۔ تا یہ خوبیاں مرحومہ کے ورثاء اور نسل میں جاری رہیں۔ مرحومہ نے مقامی سطح پر لجنہ کے مختلف شعبہ جات میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ مکرم محمد خان صاحب رانا ایڈووکیٹ سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر کی بھتیجی تھیں۔

باجی نسیم اختر کو خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کی شمولیت والے سب پروگرام دیکھا کرتیں اور خطبہ جمعہ براہ راست سنتیں اور خطبہ کا ایک خلاصہ ذہن میں بناتیں اور دیگر خواتین و بچگان سے تبادلہ خیال کرتی رہتیں۔

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کے شعبہ میں کام کرتیں، بات کرنے کا ڈھب اور سلیقہ خوب آتا، چھوٹے چھوٹے واقعات یاد کئے ہوئے تھے۔ آیات اور نظمیں یاد تھیں، جلسہ سالانہ پر لجنات میں ہونے والی تقاریر اور جلسہ کی برکات کی یادیں لوگوں کو بتا کر لوگوں کو پیغام حق پہنچایا کرتی تھیں۔ یوم دعوت میں آپ کے رابطوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوا کرتی تھی۔ اپنے حلقہ احباب میں کوئی موقع خالی نہ جانے دیتیں۔ آپ کی بات میں قدرت نے تاثیر رکھی تھی۔

خلافت سے عشق

مرحومہ کو خلافت احمدیہ سے بڑا لگاؤ اور عقیدت تھی بیماری کی شفایابی کے لئے اور دیگر مشکلات و معاملات کے لئے حضور انور کی خدمت میں خطوط لکھواتیں اور ساتھ ڈاک خرچ دیتیں جو حضور انور کی دعاؤں سے کثیر معاملات حل ہوئے ان کا تذکرہ برادری، دوست احباب میں کیا کرتیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیمار ہوئے اسی دن خود بھی صدقہ دیا اور برادری کے دیگر افراد کو بھی صدقات اور دعاؤں کی یاددہانی کرائی اور جماعت کی طرف سے جانور کے صدقہ میں کافی حصہ ڈالا۔ جب حضور انور صحت یاب ہوگئے تو میٹھے چاولوں کی دیگ پکوا کر خیرات تقسیم کرائی۔

جماعتی کاموں میں دلچسپی

عہدیداران کا احترام تھا خواہ عمر میں چھوٹا عہدہ دار ہوتا اس کا ادب اور جماعتی امور میں تعاون بڑھ کر کرتیں۔ جماعتی اور لجنات کے جلسہ جات اور تربیتی معاملات میں حاضر باشی میں آگے آگے رہنا آپ کا شیوہ تھا۔ اپنے کنبہ کو ساتھ لے کر مجوزہ پروگرام میں شامل ہو جایا کرتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ اور تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے کرتیں۔ ماہ رمضان میں دو سے زائد بار دہرائی کرتیں اور تیسری بار ترجمہ کی دہرائی کرتیں۔ گھر اور بیت الذکر میں اجتماعی افطاری اہتمام سے کراتیں۔ واقفین زندگی اور ان کے بچوں سے حسن سلوک اور نیک برتاؤ کے سامان مہیا کرتی رہتیں۔ گھر کے افراد کو نماز باجماعت اور کلاسوں میں حاضری کے لئے بیداری کے لئے کوشاں رہتیں۔

چندہ جات و مالی قربانی

مرحومہ چندہ جات میں اپنے علاوہ اپنے بزرگوں، بھائیوں اور ان کی اولادوں کی طرف سے چندہ لکھوایا کرتیں اور ادائیگی کیا کرتیں۔ اپنے کنبہ میں کوئی اس بارے سستی کرتا تو اسے حوصلہ دلاتیں اور مالی قربانی کی برکات کے تذکرہ سے اسے رغبت دلاتیں۔ جب مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر

باقی صفحہ 5 پر

چنیوٹ کی تاریخ

چنیوٹ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں واقع ہے۔ یہ پہلے ضلع جھنگ میں شامل تھا لیکن آبادی کے بڑھنے کی وجہ سے اسے ایک علیحدہ ضلع بنا دیا گیا ہے۔

چنیوٹ کا لفظ ''چن'' (Moon) اور اوٹ (Behind) سے لیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں ''چاند کے پیچھے'' یہ صوبہ پنجاب کا قدیم شہر ہے۔ چنیوٹ دریائے چناب کے بائیں کنارے پر واقع ہے۔ یہ شہر قدیمی دور میں چنیوں کی ایک بستی تھی۔ علاوہ ازیں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی وقت کے ایک فرمانروا کی بیٹی تھی جس کا نام ''چندن'' تھا وہ شکار کھیلنے کی بڑی دلدادہ تھی اور چنیوٹ سے بہتر شکار کی جگہ اسے کہیں نظر نہ آئی، لہٰذا اس نے چنیوٹ بسانے کا حکم دے دیا۔ یعنی بعض روایات میں شہر کا نام اسی کے نام سے چند نیوٹ رکھا گیا جو بعد میں چنیوٹ کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔ ہندوستانی جنگجوئی کے دوران تقریباً 1398ء میں تیمور نے اس پر قبضہ کر لیا۔

اس کے بعد کافی عرصہ تک تیموری خاندان چنیوٹ پر قابض رہا۔ پھر 1741ء میں ملتان کے والی سلطان حسین بن قطب الدین لنگاہ نے بہلول لودھی کے صوبیدار سید علی خاں کے ساتھ رسہ کشی شروع کر دی اور بالآخر لودھی نے اپنے بیٹے باربک شاہ کو پنجاب کا صوبیدار مقرر کر دیا، لیکن حسین کو یہ تقرری ناگوار گزری اور ملتان کے قریب اس نے گھمسان کی جنگ لڑی اور باربک شاہ کے دانت کھٹے کر دیئے، لیکن باربک کی فوجیں علاقائی تعاون کی بناء پر چنیوٹ پر قبضہ کرنے میں کامیاب رہیں۔

اس کے بعد یہ شہر مغلوں کی زیر حکومت بھی رہا، بادشاہ اکبر کے دور حکومت میں یہاں پر خشتی قلعہ تھا جو کہ بادشاہ کی فوجوں کا عظیم مرکز تھا اور تقریباً پانچ ہزار فوجی دستے اس قلعے میں رہتے تھے۔ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں درانیوں اور سکھوں نے خوب لوٹ مار کی اور اس شہر کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ اس لوٹ مار کے بعد انگریزوں نے اس پر قبضہ کر لیا، کیونکہ اس وقت پورے پنجاب میں انگریز مضبوط حکومت قائم کر چکے تھے۔

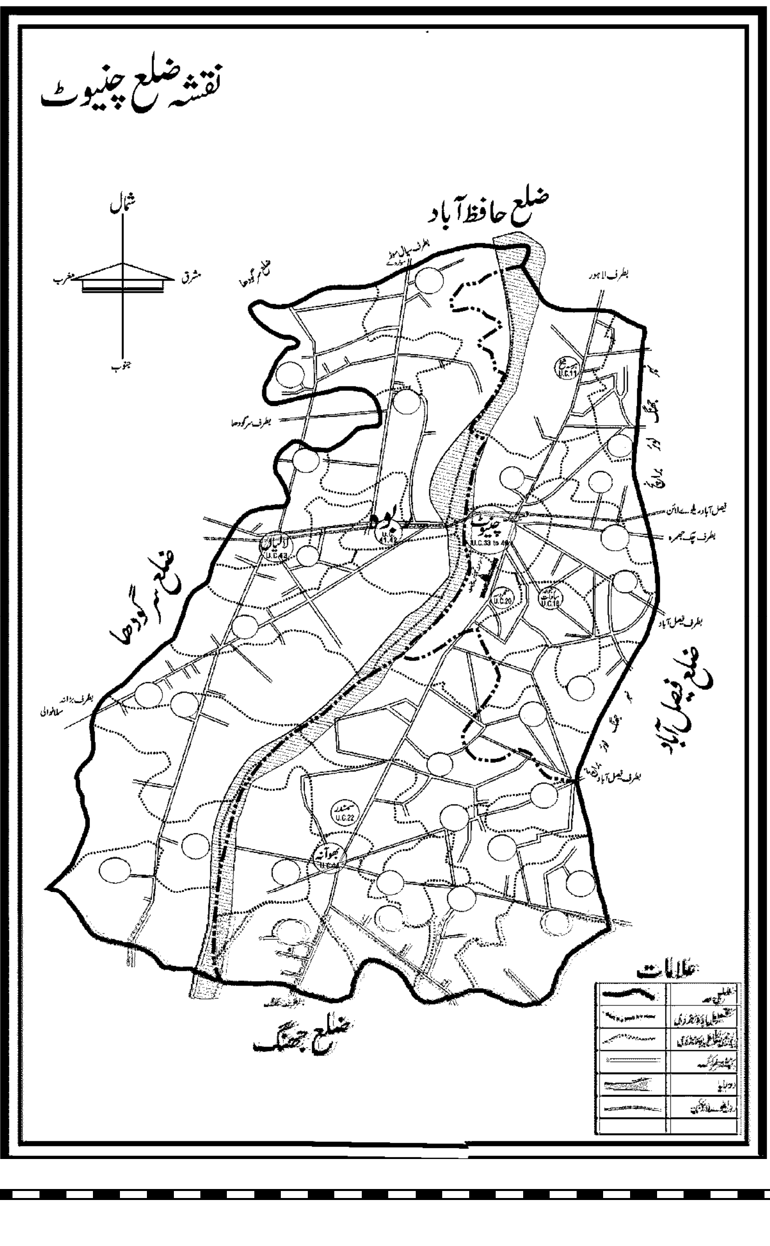

1947ء میں قیام پاکستان کے وقت یہاں کئی دیگر اقوام آباد ہوئیں جن میں اس وقت ہاشمی سید، سیال، سدھو، راجپوت، سپرا، پنوار، آرائیں، اعوان وغیرہ قابل ذکر قومیں ہیں۔

چنیوٹ میں اب خاص شہر اور نواحی بستیاں شامل ہیں۔ چنیوٹ شہر کافی گنجان آباد ہے، اس کی کل آبادی 9 لاکھ 65 ہزار 124 افراد پر مشتمل ہے۔ تاریخی مقامات کے حوالے سے چنیوٹ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ شاہجہانی عہد حکومت کے وزیر اعلیٰ سعد اللہ خان نے یہاں ایک خوبصورت اور وسیع و عریض جامع مسجد بنوائی جس میں علاقے کے خوبصورت پتھروں کا نہایت عمدہ انداز سے استعمال کیا گیا۔

چنیوٹ لکڑی، فرنیچر اور دیگر سجاوٹی اشیاء میں پوری دنیا میں شہرت کا حامل ہے۔ یہاں لکڑی کا کام انتہائی عمدہ طریقے سے کیا جاتا ہے۔ پاکستان بلکہ ایشیا کے کئی تاریخی مقامات اور عمارتوں کو چنیوٹ میں تیار کئے گئے فرنیچر اور لکڑی سے سجایا گیا ہے۔ اسی طرح چنیوٹ کے قریب ایک مقام رجوعہ سادات میں گیس اور لوہے کے معدنی ذخائر بھی دریافت ہوئے ہیں۔

اس ضلع میں کل تین تحصیلیں ہیں، جن میں چنیوٹ، لالیاں اور بھوانہ شامل ہیں۔ فرنیچر اور لکڑی کی کندہ کاری کے علاوہ چنیوٹ کھانے کے برتنوں میں شہرت رکھتا ہے یہاں پنجابی زبان زیادہ بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ربوہ بھی ضلع چنیوٹ میں ہے۔

(www.dailypakistan.com)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119371 میں Fatimat

زوجہ Maruf Raheem قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1995ء ساکن Awoyaya ضلع وملک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatimat گواہ شد نمبر 1۔ Masruf S/O Abd Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hafeez S/O Adeagbo

مسل نمبر 119372 میں Taiwo Basirat

ولد Owoade قوم...... پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع وملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8500Naira ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taiwo Basirat گواہ شد نمبر 1۔ Dhunurain S/O Abadul Kareem گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Azeem S/O Shamsudeen

مسل نمبر 119373 میں Asisat

زوجہ Idris Shogbade قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2010ء ساکن Yuota ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1500Naira اس وقت مجھے مبلغ 10,500Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Asisat گواہ شد نمبر 1 Mujidet S/O Yussuf گواہ شد نمبر 2 Halimah S/O Badmus

مسل نمبر 119374 میں Ahmed

ولد Oyedokun قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1989ء ساکن Esigbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 19 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Tajudeen S/O Yusuff۔ گواہ شد نمبر 2 Yunus S/O Odekunle۔

مسل نمبر 119375 میں A.Wakeel

ولد Yushan قوم ...... پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 57 سال بیعت 1990ء ساکن Ede Kagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A. Wakeel گواہ شد نمبر 1۔ Idris S/O A. Rahmon گواہ شد نمبر 2۔ A. Naheed S/O Oladipo

مسل نمبر 119376 میں Abdul Samiu Olarewaju

ولد Akinloye قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن Oke Ogosun Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 23 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گواہ شد نمبر 1 Habeebalahi S/O Lawal۔ گواہ شد نمبر 2 Usman S/O Shafi۔

مسل نمبر 119377 میں Alhajiilyas

ولد Okeowo قوم ...... پیشہ کسان عمر 66 سال بیعت 1984ء ساکن Ejigbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaju Ilyas گواہ شد نمبر 1۔ Tajudeen S/O Yusuff گواہ شد نمبر 2 Alhaja Sifan S/O Yusuf۔

مسل نمبر 119378 میں Fatimah

زوجہ Ajetunmobi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن Abidogun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ (1) حق مہر 2500 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fatimah گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر 2۔ A. Hakeem S/O Obaditol

مسل نمبر 119379 میں Tahirah

زوجہ Abdul Azeez Alatoye قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tahirah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/O Adeagbo گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hameed S/O Salaudeen

مسل نمبر 119380 میں Sherifat

زوجہ Jubril قوم ...... پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت 1967ء ساکن Irete Ijebu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sherifat گواہ شد نمبر 1۔ Hameed S/O Jubril گواہ شد نمبر 2۔ Mubarak S/O Ishaq

مسل نمبر 119381 میں Ruqayat

زوجہ Sodeeq Muhammad قوم ...... پیشہ درازی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Dowry 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ruqayat گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Sobeer S/O Muhammed گواہ شد نمبر 2۔ Sodeeq S/O Muhammed

مسل نمبر 119382 میں Haleema

زوجہ Misbaudeen قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilesa ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Dowary مالیتی 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Haleema گواہ شد نمبر 1۔ Noorddeen S/O Jubreel گواہ شد نمبر 2۔ Ishaq S/O Aslam

مسل نمبر 119383 میں Dhkrat

زوجہ Maruf Oyekola قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Modakele ضلع وملک Ogun, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Dowary دس ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Dhikrat گواہ شد نمبر 1۔ Minoorudeen S/O Ilyos گواہ شد نمبر 2۔ Ishaq S/O A. Saram

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہد ڈوگر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بلڈ پریشر اور پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہے۔

نیز خاکسار کے بیٹے طارق محمود اظہر کے بازو میں چند ماہ قبل فریکچر ہوا تھا۔ اب پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی جلد مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

بھنڈی، معدے اور آنتوں کیلئے اکسیر

موسم گرما کی ایک پسندیدہ سبزی اور پاکستان کے عوام کی مرغوب غذا ہے۔

بھنڈی کا نباتاتی نام ایبل موشیوس ہے جبکہ اسے ہندی میں اوکرا، عربی میں بامیا، انگریزی میں Lady Finger اور Okra کہتے ہیں۔ بھنڈی کا پودا تین سے پانچ فٹ تک بلند ہوتا ہے، جس کا تنا روئیں دار اور پتے دندانے دار ہوتے ہیں۔ پھول بڑے اور نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

بھنڈی کو سب سے پہلے ایتھوپیا میں دریافت کیا گیا تھا اور پھر وہاں سے یہ یورپ، امریکہ اور ایشیائی ممالک میں مقبول ہوتی گئی۔ مصریوں کی یہ محبوب غذا ہے۔ گھر کے باغیچوں میں بھنڈی کی کاشت آسانی سے کی جاسکتی ہے۔ اس کی گھریلو فصل پورے موسم میں باورچی خانے کی ضرورت پوری کرسکتی ہے۔ اسے خشک کر کے محفوظ بھی کیا جاتا ہے۔ بھنڈی کا سالن بناتے وقت اسے گھی میں زیادہ دیر تک نہیں بھوننا چاہئے۔ آگ پر زیادہ دیر رکھنے سے اس میں شامل وٹامن اور کئی مفید اجزا ضائع ہوجاتے ہیں۔

بھنڈی کا شمار ان سبزیوں میں ہوتا ہے، جو غذا کے ساتھ بہترین طبی فوائد کی بھی حامل ہے۔ بھنڈی میں نشاستہ، کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، سوڈیم، گندھک، جست، آئیوڈین، میگنیشیم، فولاد، وٹامن A.B.C اور کئی اقسام کی پروٹین بھی ہوتی ہیں۔

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق بھنڈی کھانے سے ذہنی خلفشار اور جسمانی کمزوری کا خاتمہ ہوتا ہے۔ بھنڈی کھانے سے السر (Alsar) اور جوڑوں کے درد میں آرام آتا ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑوں کے انفیکشن اور گلے کی خرابی بھی بھنڈی کھانے سے دور ہو جاتی ہے۔ بھنڈی وہ واحد سبزی ہے جو اپنے اندر وٹامن سی کی بڑی مقدار رکھتی ہے۔ بھنڈی کا زیادہ استعمال کرنے سے کولیسٹرول پر قابو بھی پایا جا سکتا ہے۔

بھنڈیوں کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں شامل کر کے لوگ نہ صرف اس میں موجود نمکیات اور وٹامن سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اس سے وزن گھٹانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ بھنڈی میں چونکہ وٹامن سی بھی کثیر تعداد میں ہوتا ہے۔ اس لئے یہ گلے کی سوزش اور پھیپھڑوں کی تکالیف میں بھی نافع ہے۔ خصوصاً دمہ میں اس کا استعمال بے حد مفید سمجھا جاتا ہے۔ بھنڈی میں موجود سوڈیم اور پوٹاشیم شریانوں کی تنگی کے خطرے کو کم کر کے دل کی تکالیف کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اس میں موجود کیلشیم ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے اور جوڑوں کے درد میں راحت پہنچاتا ہے۔ اس میں موجود لیسدار مادہ بھی ہڈیوں کے لئے بہت اچھا ہوتا ہے۔ بھنڈی کے بیجوں سے سبزی مائل زرد رنگ کا خوردنی تیل حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ تیل لذیذ اور عمدہ مہک کا حامل ہوتا ہے۔

بھنڈی کے تیل میں صحت بخش چکنائیوں کی بھاری مقدار پائی جاتی ہے' لہٰذا یہ کولیسٹرول کے مریضوں کے لئے بے ضرر ہے۔ بھنڈی کی بعض اقسام کے بیجوں میں تیل کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان سے 40 فیصد کے قریب تیل حاصل کیا جاسکتا ہے۔ بھنڈی کی ایک ہیکٹر فصل سے 794 کلوگرام تیل حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 2009ء میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق بھنڈی کا تیل نباتاتی ایندھن (بائیو فیول) کی حیثیت سے استعمال کے لئے بھی موزوں ہے۔

(روزنامہ امت 10 مارچ 2015ء)

☆......☆......☆

کلاس پنجم تا ہشتم میں داخلہ

نظارت تعلیم کے درج ذیل ادارہ جات کی درج ذیل کلاسز میں محدود سیٹیں موجود ہیں۔

کلاس پنجم:۔ مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالنصر۔

کلاس ششم:۔ مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالنصر، بیوت الحمد ہائی سکول گرلز، ناصر ہائی سکول بوائز۔

کلاس ہفتم:۔ مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالنصر، بیوت الحمد ہائی سکول گرلز، ناصر ہائی سکول بوائز۔

کلاس ہشتم:۔ مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالنصر، بیوت الحمد ہائی سکول گرلز، نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول، ناصر ہائی سکول بوائز۔

شیڈول داخلہ جات

فارم مورخہ 14 تا 21 جون 2015ء تک وصول کئے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 جون ہے۔

مورخہ 24 جون کو انگلش، سائنس اور 25 جون کو اردو، ریاضی کا تحریری امتحان ہوگا۔ تحریری امتحانات کا وقت صبح 8 بجے ہے۔ میرٹ لسٹ 29 جون کو لگائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ از صفحہ 2 حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ جرمنی

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 47 فیملیز کے 152 افراد اور 34 احباب نے انفرادی طور پر، اس طرح مجموعی طور پر کل 199 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا نو بجے ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 24 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم ریحان احمد، کامران طاہر، عزیزم بنیامین ساحل کلیم، صبور عطاء القدوس، عزیزم تفرید احمد، مبرور احمد ناصر، عزیزم شہریار احمد خورشید، عزیزم فاران طاہر، عزیز معظم زیب رانا، عزیزم رمیز عبید، وہاب سعید، عاطف احمد جاوید، ثاقب احمد جاوید، نجیب الدین عمر احمد

عزیزہ تہمینہ بشریٰ حسن، عزیزہ زوہا سلیم، عزیزہ صبیحہ رحمان، عزیزہ شافیہ ثاقب شیخ، عزیزہ تاشفہ محمود، عزیزہ فریحہ ندرت ملک، عزیزہ آمنہ غفار، عزیزہ امۃ المصور رزاق، عزیزہ حنا کنول، عزیزہ علیشہ اقبال

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 جون 2015ء

6:30 am	حضور انور کا مستورات سے خطاب، جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2015ء
10:05 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء
6:30 pm	عالمی بیعت، جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء
7:00 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب 7 جون 2015ء، جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P ڈیزائنر لان شرٹ پیلس
400/450/550 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

رمضان آفر سیل، سیل، سیل
مردانہ سوٹ 800 والا 500 میں
کلاسک لان 1000 والا 750 میں
کرینکل دوپٹہ یا زولان 1200 والا 900 میں
کرسٹل لان اتحاد 1700 والا 1400 میں
فردوس لان 1700 والا 1400 میں
ادارہ جات یا زیادہ مقدار میں خریدنے کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ ہوگا
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155